## سوال

ئز ہے یا نہیں؟ 66

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لمائے دین کہ اونی وسوتی جرابوں پر مسح جائز ہے یا نہیں؟ یہ تو معلوم ہے کہ جرابوں پر مسح کرنے کی حدیث ضعیف ہے اورامام ترمذی نے جواس کو صحیح کہا ہے، محدثین نے اسے قبول نہیں اوراگر موزوں کے مسح پراس کو علت مشترکہ کی بنا پر قیاس کیا جائے تواس سے فرض غسل جوقرآن سے ثابت ہے ساقط

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نہیں ہے، کیونکہ اس کی کوئی صحیح دلیل نہیں ہے اور مجوزین نے جن چیزوں سے استدلال کیا ہے، اس میں خدشات ہیں، استدلال تین چیزوں سے کیا گیا ہے، حدیث مرفوع، فعل صحابہ اورقیاس۔

اب اورجوتے پر مسح کیا، ترمذی نے اس حدیث کوحسن صحیح کہا ہے، اس پراعتراض یہ ہے، کہ یہ حدیث ضعیف ہے، اس سے استدلال صحیح نہیں ہے، عبدالرحمن بن مہدی یہ حدیث روایت نہیں کیا کرتے تھے، کیونکہ مغیرہ سے مشہورروایت موزے پر مسح کرنے کی ہے، ابوموسیٰ اشعری نے بھی جراب پر مـ

دقیق العید نے اس کی تصحیح پراعتماد کیا ہے اورکہا ہے کہ ابوقیس کی روایت دوسروں کے مخالف نہیں ہے، کیونکہ وہ توایک ارم زائد بیان کررہے ہیں۔ اس کاجواب یہ ہے کہ اگراس روایت کے یہ الفاظ ہوتے کہ آنحضرت ﷺ نے موزوں پراورجرابوں اورجوتی پر مسح کیا توایک امر زائد تھا، لیکن اس نے تومو

مختلف المفہوم ہے، موزے کے اوپر جولفافہ پہنا جاتا ہے اس کوجرموق کہتے ہیں اورجرموق پرجوپہنا جاتا ہے اس کوجراب کہتے ہیں، توممکن ہے، جراب سےچمڑے کا وہ لفافہ مراد ہوجوجرموق پرپہنا جاتا ہے تومیں کہتا ہوں کہ یہ دلیل توہماری ہوگی نہ کہ تمہاری اورپھر یہ بھی خیال کرنا چاہیے کہ جراب پر مسح کر۔

جراب سوتی بھی ہوتی ہے اوراونی بھی، موٹی اورباریک بھی، اوروہ بھی جس کے نیچےچمڑالگا ہوتا ہے توجب تک کسی خاص لفظ سے پتہ نہ چلے کہ وہ جراب جس پر آنحضرت ﷺ نے مسح کیا وہ چمڑے والی نہ تھی، تب تک مقصود مجوزین ثابت نہیں ہوسکتا کیونکہ چمڑے والی جراب توموزہ ہی کے حکم میں ہے،

مراحۃسے معلوم ہیں کہ وہ جراب پر مسح کیا کرتے تھے یعنی حضرت علیؓ، ابومسعودانصاریؓ، انسؓ، اب عمرؓ، براء بن عازبؓ، حضرت بلالؓ، عبداللہ بن ابی اوفیؓ، سہل بن سعدؓ، ابوامامہؓ، عمرو بن حریثؓ، عمرو بن عباسؓ، اگرحدیث مرفوع کےبجائے ان کے عمل سے استدلال کیا جائے تویہ اس سے بہتر ہے، لیکن

اب پر بھی جائزہونا چاہیئے، کیونکہ ان دونوں میں کوئی فرق موثر نہیں ہے اس پر شبہ یہ ہے کہ اگر مسح موزہ کی کوئی علت منصوص ہوتی تواس علت کی بنا پرجراب کے مسح کواس پرقیاس کرلیا جاتا لیکن یہاں کوئی علت منصوص نہیں ہے، ممکن ہے ہم کوئی اورعلت سمجھیں اورحقیقت میں کوئی اورہو، اگرسوال کیا جائے

فتاویٰ نذیریہ

جلد 01